الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 32337	نام سید هدي	مطلوب عمومی
تاریخ 12/18/2017	پتہ	
رابطہ نمبر	موضوع جھینگا	
ای میل	کاتب عبد المنان ارشد	

جھینگے کھانے کا شرعي حکم کیا ہے

الجواب حامدا ومصلیا

حضرات احناف رحمہم اللہ کے مذہب کے مطابق سمندری جانوروں میں مچھلی کے علاوہ تمام جانوروں کا کھانا ناجائز اور حرام ہے البتہ جھینگے کے متعلق علماء کی آراء مختلف ہیں، بعض فقہاء کرام نے اہل عرب کے عرف کے مطابق جھینگے کو مچھلی کی اقسام میں شمار کیا ہے اور کھانے کی اجازت دی ہے اور بعض نے اسے کیڑا شمار کیا ہے اور ناجائز قرار دیا ہے اس لئے اولی اور افضل یہ ہے کہ اسکے کھانے سے اجتناب کیا جائے۔

کما فی الهدایه: ولا یؤکل من حیوان الماء الا السمك (الی قوله) ولنا قوله تعالی ویحرم علیهم الخبائث وما سوی السمك خبیث الخ (ج٤ صـ٤٤٢)۔

وفی الدر: ولا یحل (حیوان مائی الا السمك) الذی مات بآفة ولو متولدا فی ماء نجس الخ (ج٦ صـ٣٠٦)۔

وفی الشامیة: وکل ما لا دم له فهو مکروه اکله الا الجراد کالزنبور والذباب الخ (ج٦ صـ٣٠٦)۔ والله اعلم بالصواب

عبد المنان عفی عنه

دار الافتاء جامعه بنوریه عالمیه سائٹ کراچی

١٨/٤/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

بنده سیف الله جمیل

دار الافتاء جامعه بنوریه سائٹ کراچی

١٩/٤/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح

بنده نادر جان نعمانی

دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی

١٨/٤/١٤٣٩ھ

٣٢٣٣٧

١٩/٤/١٤٣٩ھ

7/1/18